سوال

(198) کیا تیجانیہ کا وظیفہ پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا تیجانیہ کا وظیفہ پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طریقہ تیجانیہ ایک غلط طریقہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ مبارکہ اور سنت سے مطابقت نہیں رکھتا۔ بلکہ اس میں ایسی مشرکانہ بدعتیں پائی جاتی ہیں جن کے مطابق عقیدہ رکھنے یا عمل کرنے سے انسان اسلام سے ہی نعوذ باللہ خارج ہوجاتا ہے۔ اس کے اوراد ووظائف میں بھی بدعتیں موجود ہیں لہذا ثواب کے لئے انہیں پڑھنا جائز نہیں۔ کیونکہ اذکار عبادت کی ایک قسم ہیں اور عبادات سب توقیفی ہیں۔ ان میں قرآن مجید اور صحیح احادیث کی طرف رجوع کرنا ضروری ہے۔ قرآن مجید کی تلاوت کریں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان کئے ہوئے ذکر اور جو ادعیہ کی کتابوں میں موجود ہیں، اسی طرح حدیث کی قابل اعتماد کتابوں سے انتخاب کرکے لکھی گئی ہیں ان کی طرف رجوع کرنا چاہئے۔ مثلاً ریاض الصالحین از امام نووی رحمہ اللہ، الکلم الطیب از امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ، الوابل الطیب از امام ابن قیم رحمہ اللہ اور الاذکار از امام نووی رحمہ اللہ وغیرہ۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۲۳۹۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 206

محدث فتویٰ